OPWDD کی خدمات کے لیے اہلیت
اہم حقائق – فروری 2026
(دسمبر 2021 کے ورژن کی جگہ)

Office for People With Developmental Disabilities

OPWDD، اپنے مقامی نشوونمائی معذوریوں سے متعلقہ علاقائی دفاتر (Developmental Disabilities Regional Offices, DDROs) کے ذریعے، یہ تعین کرتا ہے کہ آیا کسی شخص کو نشوونمائی معذوری ہے اور آیا وہ OPWDD کی فنڈ کردہ خدمات کے لیے اہل ہے۔ یہ حقائق کی شیٹ تین مراحل پر مشتمل اہلیت کے تعین کے عمل کی وضاحت کرتی ہے اور اس قسم کی معلومات کی تفصیل بتاتی ہے جو OPWDD کو نشوونمائی معذوری کے حوالے سے اہلیت کا تعین کرنے کے لیے درکار ہوتی ہیں۔

براہِ کرم نوٹ کریں کہ اگرچہ کسی شخص کو نشوونمائی معذوری کا حامل قرار دیا جائے، پھر بھی وہ شخص OPWDD کی فنڈ کردہ *تمام* خدمات کے لیے اہل نہیں ہو سکتا۔ OPWDD کی فنڈ کردہ کچھ خدمات کے لیے اضافی جائزوں کی ضرورت ہوتی ہے جن کا اس حقائق کی شیٹ میں ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

اہلیت کے تعین کا عمل

اہلیت کی درخواست

ترسیلی فارم برائے تعینِ نشوونمائی معذوری ***https://opwdd.ny.gov/transmittal-determination-developmental-disability*** کو ان تمام درخواستوں کے ساتھ شامل کرنا ضروری ہے جو اہلیت کے تعین کے لیے DDRO کو بھیجی جاتی ہیں۔ اس حقائق کی شیٹ کے صفحہ 2 پر بیان کی گئی **مطلوبہ دستاویزات** کو بھی اہلیت کی درخواست کے حصہ کے طور پر شامل کرنا ضروری ہے۔ اہلیت کی معلومات OPWDD کے فرنٹ ڈور کے ذریعے دستیاب ہیں۔ فرنٹ ڈور کے رابطوں کی فہرست یہاں دستیاب ہے:
https://opwdd.ny.gov/contact-us۔ **OPWDD کے اہلیت کے عمل کا آغاز OPWDD فرنٹ ڈور سے رابطہ کرنے سے ہوتا ہے۔**

تین مراحل پر مشتمل جائزے کا عمل

اہلیت کے تعین کا عمل متعدد جائزے کے مراحل پر مشتمل ہو سکتا ہے اور یہ اس لیے بنایا گیا ہے کہ ہر شخص کو منصفانہ اور مکمل جائزہ فراہم کیا جا سکے۔

پہلا مرحلہ جائزہ

پہلے مرحلے میں، DDRO کا عملہ اہلیت کی درخواست کا جائزہ لیتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ یہ مکمل ہے۔ اس پہلے جائزے کے بعد، DDRO اس شخص کو تحریری طور پر مطلع کرتا ہے کہ:

(a) اہلیت یا عارضی اہلیت کی تصدیق ہو چکی ہے؛ یا

(b) درخواست نامکمل ہے اور اضافی دستاویزات درکار ہیں؛ یا

(c) درخواست دوسرے مرحلے کے جائزے کے لیے آگے بھیجی جا رہی ہے

دوسرا مرحلہ جائزہ

اگر اہلیت کی درخواست دوسرے مرحلے کے جائزے کے لیے آگے بھیجی جاتی ہے، تو DDRO کے ماہر معالجین کی ایک کمیٹی درخواست کا تجزیہ کرتی ہے۔ وہ متعلقہ شخص کی جانب سے فراہم کی گئی کسی بھی اضافی معلومات کا جائزہ بھی لیتی ہے۔ اگر کمیٹی کو مزید معلومات کی ضرورت ہو تو متعلقہ شخص کو تحریری طور پر مطلع کیا جائے گا، جس میں مطلوبہ معلومات کی نوعیت اور وہ آخری تاریخ شامل ہو گی جس تک DDRO کو یہ معلومات موصول ہونی چاہئیں۔

جب دوسرے مرحلے کا جائزہ مکمل ہو جائے گا، تو DDRO متعلقہ شخص کو اہلیت کے تعین کا تحریری نوٹس بھیجے گا۔ اگر کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ متعلقہ شخص کو نشوونمائی معذوری *نہیں* ہے، تو وہ شخص OPWDD کی خدمات کے لیے *نااہل* قرار دیا جاتا ہے۔ تحریری نوٹس میں فیصلے کی وجہ فراہم کی جائے گی، اور ساتھ ہی متعلقہ شخص کو درج ذیل اختیارات بھی فراہم کیے جائیں گے:

(a) DDRO کے عملے سے ملاقات کریں تاکہ تعین اور جائزہ لی گئی دستاویزات پر بات چیت کی جا سکے؛ اور

(b) تیسرے مرحلے کے جائزے کی درخواست کریں؛ اور

(c) Medicaid کی منصفانہ سماعت کی درخواست کریں (اگر Medicaid کی فنڈ کردہ خدمات حاصل کی گئی ہوں)

متعلقہ شخص ان میں سے کسی ایک یا تمام اختیارات کو منتخب کر سکتا ہے۔ اگر منصفانہ سماعت کی درخواست کی جاتی ہے، تو تیسرے مرحلے کا جائزہ خودکار طور پر شروع ہو جائے گا۔

براہِ کرم نوٹ کریں کہ منصفانہ سماعت کی پیشکش کرنے والا فیصلے کا نوٹس صرف اس صورت میں بھیجا جاتا ہے جب متعلقہ شخص نے Medicaid کی فنڈ کردہ خدمات کی درخواست دی ہو اور یہ ***ترسیلی فارم برائے تعینِ نشوونمائی معذوری*** پر دی گئی ہو۔

تیسرا مرحلہ جائزہ

آزادانہ اہلیت کی جائزہ جاتی کمیٹی تیسرے مرحلے کے جائزے لیتی ہے، جو لائسنس یافتہ ماہرین پر مشتمل ہوتی ہے جو پہلے اور دوسرے مرحلے کے جائزوں میں شامل نہیں ہوتے۔ کمیٹی اہلیت کی درخواست کا جائزہ لیتی ہے اور DDRO کے دوسرے مرحلے کے جائزہ کوآرڈینیٹر کو تجاویز فراہم کرتی ہے۔ تیسرے مرحلے کی تجاویز DDRO کے ڈائریکٹر (یا نامزد فرد) کے زیرِ غور آتی ہیں، اور متعلقہ فرد کو نتائج سے آگاہ کیا جاتا ہے، جن میں DDRO کے تعین میں کسی بھی تبدیلی کو شامل کیا جاتا ہے۔ تیسرے مرحلے کے جائزے منصفانہ سماعت کی تاریخ سے پہلے مکمل کیے جاتے ہیں۔

اہلیت کے تعین کی درخواستوں کے لیے مطلوبہ دستاویزات

DDRO کو یہ تعین کرنے کے لیے مخصوص معلومات درکار ہوتی ہیں کہ آیا متعلقہ شخص OPWDD کی خدمات کے لیے اہل ہے یا نہیں۔ مطلوبہ دستاویزات میں شامل ہیں (براہِ کرم OPWDD کی اہلیت کے رہنما اصولوں کے ضمیمہ A "درخواست کی چیک لسٹ" بھی دیکھیں: https://opwdd.ny.gov/regulations-guidance/adm-2023-02-opwdd-eligibility-determination-process):

- ایک نفسیاتی رپورٹ جس میں ذہنی کارکردگی کی تشخیص ("IQ ٹیسٹ") شامل ہو۔ اس رپورٹ میں تشخیص کے تمام خلاصہ اسکورز شامل ہونے چاہئیں (مکمل اسکیل، انڈیکس، حصہ اور ذیلی ٹیسٹ کے اسکورز)
- ایک تشریحی رپورٹ جو معیاری جامع (مختصر یا "ڈومین" سطح کی نہیں) موافقتی رویے کی تشخیص پر مبنی ہو، جس میں خلاصہ، مجموعی، اسکیل، اور ڈومین اسکورز شامل ہوں
- ذہنی معذوری کے علاوہ دیگر کیفیات کے لیے، ایک طبی یا خصوصی رپورٹ جس میں صحت کی صورتحال اور تشخیصی نتائج شامل ہوں تاکہ تشخیص میں معاونت کی جا سکے
- ایک جسمانی یا طبی خلاصہ (جنرل طبی رپورٹ جو پچھلے 12 ماہ کے اندر مکمل کی گئی ہو)
- ایک سماجی/نشوونمائی ہسٹری، نفسیاتی سماجی رپورٹ یا کوئی دوسری رپورٹ جو یہ ظاہر کرے کہ متعلقہ شخص 22 سال کی عمر سے پہلے معذور ہوا (اگر یہ معلومات دیگر رپورٹس میں شامل نہ ہوں)
- سماجی تجزیہ (https://opwdd.ny.gov/adm-2020-04-social-evaluation-requirements-initial-level-care-eligibility-0)

کچھ صورتوں میں، DDRO اہلیت کا تعین کرنے کے لیے اضافی معلومات طلب کر سکتا ہے۔ DDRO اضافی معلومات یا مزید جائزے کی درخواست کر سکتا ہے اور یہ بھی تجویز کر سکتا ہے کہ اضافی تشخیصات کہاں کی جا سکتی ہیں یا ان کے انعقاد کا انتظام کر سکتا ہے۔

ذہنی اور موافقتی طرز عمل کی قابلِ قبول پیمائش*

براہِ کرم نوٹ کریں: یہ توقع کی جاتی ہے کہ ذہنی یا موافقتی کارکردگی کے موجودہ/اپ ڈیٹ شدہ جائزے استعمال کردہ معیاری آلات کے تازہ ترین ایڈیشنز پر مبنی ہوں۔

ذہنی کارکردگی کی ان میں سے کسی بھی پیمائش کو قبول کیا جاتا ہے:

- ویچسلر سیریز برائے انٹیلیجنس اسکیلز
- اسٹینفورڈ-بینٹ اسکیلز
- لیٹر انٹرنیشنل پرفارمنس اسکیل
- کافمین سیریز برائے انٹیلیجنس اسکیلز

*ذہانت کے دیگر ٹیسٹس اور موافقتی طرز عمل کی تشخیصات قابل قبول *ہو سکتی* ہیں بشرطیکہ وہ جامع، منظم، معیاری ہوں اور عام آبادی کے تازہ ترین معیارات پر مبنی ہوں

- جامع ذہنی پیمائشوں کا مختصر یا جزوی نفاذ صرف ان حالات میں استعمال کیا جا سکتا ہے جہاں معیاری نفاذ *ناممکن* ہو
- ذہانت کی مختصر پیمائشیں (WASI، K-BIT) صرف ذہنی کارکردگی کے واحد پیمانے کے طور پر قابلِ قبول نہیں ہیں
- زبان سے آزاد آلات (لیٹر، CTONI) جامع IQ ٹیسٹ کے کارکردگی کے آئٹمز کے ساتھ مل کر ان افراد کے لیے قابلِ غور ہوں گے جو انگریزی نہیں بولتے، یا بہرے ہیں، یا غیر زبانی ہیں
- انگریزی میں معیاری بنائے گئے ذہانت کے ٹیسٹ کسی دوسری زبان میں اہلیت کے تعین کے لیے جانچ کے طور پر نہیں لیے جا سکتے

موجودہ جائزوں کے لیے موافقتی طرز عمل کی ان میں سے کسی بھی پیمائش کو قبول کیا جاتا ہے:

- موافقتی طرز عمل کی تشخیص کا نظام
- وائن لینڈ موافقتی طرز عمل کے اسکیلز (صرف جامع سطح)
- زاد رویے کے اسکیلز میں سے <u>صرف</u> موٹر اسکلز ڈومین
- ایسا آلہ جس کا نام اس فہرست میں شامل نہیں ہے، لیکن اس کے نتائج کسی شخص کو 22 سال کی عمر سے پہلے دیے گئے ہوں، تو انہیں ترقیاتی مرحلے کے دوران موافق رویے کی کمی کی سابقہ ہسٹری ثابت کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے

موافقتی طرز عمل کے پیمانے کی درجہ بندیوں کو شخص کے <u>حقیقی</u>، ***معمول*** کے رویے کی عکاسی کرنی چاہیے، نہ کہ اس بہترین رویے کی جو مثالی حالات میں ہو، یا ان رویوں کی جنہیں وہ صرف معاونت کے ذریعے مکمل کر سکتا ہو۔

موافقتی طرز عمل کی پیمائشیں صرف ان پیشہ ور ماہرین کو کرنی چاہئیں جو ان کے استعمال میں تربیت یافتہ ہوں، اور ہر آلے کے دستی کتابچے میں بیان کردہ معیارات کی پیروی کریں۔